مطبوعات

صدق دو روزہ اخبار، زیر ادارت مولنا عبدالماجد دریا بادی۔ مقام اشاعت لکھنؤ۔ چندہ سالانہ للعہ ششماہی (عہ/۱)۔

یہ "سچ" کا دوسرا جنم ہے معنوی خصوصیات وہی ہیں صورت بھی وہی ہے۔ صرف نام بدلا ہوا ہے۔ مولانا عبدالماجد کے انگریزی ترجمہ و تفسیر قرآن کی خدمت میں مشغول ہوجانے کی وجہ سے "سچ" بند ہو گیا تھا صداقت پرستوں کو اندیشہ تھا کہ "سچ" کا بند ہونا کہیں جھوٹ کے فروغ کا سبب نہ بن جائے۔ اس لیے کہ سچ جاری ہوا یا بند ہو جائے مگر جھوٹ برابر اپنا کام کیے جارہا ہے۔ الحمدللہ کہ صدق کے اجرا نے اس اندیشے کو رفع کر دیا۔ جو لوگ مولنا عبدالماجد صاحب کی تحریروں کے لذت آشنا ہیں اور سچ کے مطالعہ سے فیضیاب ہو چکے ہیں ان کے لیے تو صرف یہی اطلاع کافی ہے کہ "سچ" اب "صدق" کے نام سے پھر نکل آیا ہے۔ مگر جو لوگ ابھی تک اس فیض سے محروم رہے ہیں، ان کو ہم مشورہ دیں گے کہ "صدق" کا ضرور مطالعہ کریں۔ درحقیقت یہ تمام ہندوستان میں اپنی شان کا ایک ہی اخبار ہے، اور اس کا مطالعہ جدید تعلیم یافتہ "صاحبوں" اور پرانے طرز کے "مولویوں" کے لیے یکساں مفید ہے

دی ٹرتھ ہفتہ وار۔ زیر ادارت فضل کریم خان درانی و سید محمد شاہ۔ مقام اشاعت لاہور۔ چندہ سالانہ للعہ

مجلس تبلیغ القرآن، لاہور کی جانب سے یہ انگریزی اخبار حال میں جاری ہوا ہے۔ سلامت روی اور اعتدال کے ساتھ اسلامی خیالات کی اشاعت، اور مسلمانوں کے قومی مفاد کی حمایت کر رہا ہے۔ انگریزی زبان میں اس قسم کے پرچوں کی مسلمانوں کو بڑی ضرورت ہے۔ الحمدللہ کہ اب اس کمی کو پورا کرنے کے لیے کامیاب کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ جہاں اردو میں "صدق" ہے وہاں انگریزی میں "ٹرتھ" بھی ہے۔

قانون ماہوار رسالہ۔ زیر ادارت حاجی رحیم بخش صاحب وکیل و دیگر حضرات۔ مقام اشاعت لاہور۔ چندہ سالانہ (عہ/۸)۔

مخصوص فنی پرچہ ہے جس میں قانون اور اس کے متعلقات پر مفید مضامین شائع کیے جاتے ہیں ایک حصہ قانونی سوالات اور ان کے جوابات کے لیے مختص ہے جس سے غیر قانونی لوگ بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔

الاطفال رسالہ ہمدرد صحت دہلی کا خاص نمبر ہے جس میں دو سو صفحے کے مضامین صرف ایک موضوع پر جمع کیے گئے ہیں یعنے بچوں کی پرورش، نگہداشت، تربیت جسمانی، حفظان صحت، اور امراض وعلاج وغیرہ مضمون نگاروں میں ہندوستان اور یورپ کے اچھے اچھے ڈاکٹر اور اطبا شامل ہیں۔ ادارۂ ہمدرد صحت نے یہ رسالہ شائع کرکے درحقیقت ایک مفید اور قابل قدر خدمت انجام دی ہے۔

قیمت قسم اعلیٰ ۱۲؍ قسم ادنیٰ ۸؍

تفسیر قرآن مؤلفہ پادری جے علی بخش صاحب، لاہور۔ قیمت عہ۔

پادری صاحب نے اس کتاب میں قرآن مجید کی صرف کی سورتوں کو الگ کرکے ان کو ملحا ظ نزول مرتب کیا ہے، اور ان کی تفسیر لکھی ہے۔ ایک عیسائی مصنف سے ہم امید نہیں کرسکتے کہ وہ قرآن مجید کی تفسیر ٹھیک مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے لکھے گا۔ خصوصاً جب کہ خود مسلمان مفسر آج کل قرآن کے معانی بیان کرنے میں طرح طرح کی جدتیں کر رہے ہیں، تو ایک عیسائی مفسر کی جدت طرازی کسی طرح بھی محل شکایت نہیں ہوسکتی لیکن اس بات کا ہم کو کھلے دل سے اعتراف کرنا چاہیے کہ پادری صاحب نے تفسیر میں جو لہجہ اور انداز بیان اختیار کیا ہے وہ بالکل ایک صاحب علم اور نیک نیت اور تحقیق پسند آدمی کے شایان شان ہے۔ ان کے پیش نظر صرف ایک مقصد ہے جس کو انہوں نے اپنی "التماس" میں ظاہر کردیا ہے، اور وہ یہ ہے کہ قرآن مجید کا مطالعہ بائبل کی روشنی میں کریں۔ اس کوشش میں جگہ جگہ ان سے لغزشیں ضرور ہوئی ہیں، مگر من حیث المجموع انہوں نے کامیابی کے ساتھ قرآن مجید کی تعلیمات اور اس کے قصص کی تائید میں بائبل کی تعلیمات اور اس کے قصص پیش کیے ہیں مصنف ایک سچے عیسائی کی طرح وحی والہام اور نزول کتب آسمانی کے قائل ہیں۔ اور اس کے ساتھ گو انہوں نے صاف الفاظ میں قرآن کے منزل من اللہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ....

نبی ہونے کا اقرار نہیں کیا ہے، مگر ان کے انداز بیان سے مترشح ہوتا ہے کہ وہ قرآن کو حضور کی تصنیف نہیں سمجھتے جیسا کہ عام عیسائیوں کا خیال ہے، بلکہ "مکاشفہ" قرار دیتے ہیں، ویسا ہی مکاشفہ جیسا انبیاء بنی اسرائیل پر ہوتا رہا ہے۔ اگر عیسائی علماء اسی طرح کھلے دل کے ساتھ نیک نیتی سے قرآن کا مطالعہ کریں تو شاید انھیں اس حقیقت کے اعتراف میں کوئی امر مانع نہ ہوگا کہ قرآن مجید تمام پچھلی کتب آسمانی کا مصدق اور مہیمن ہے، اور اسی پیغام کو باطل کی تمام آمیزشوں سے پاک کرکے پیش کر رہا ہے جسے اللہ کے نبی ہر زمانے میں پیش کرتے آئے ہیں۔

بیان الفرقان علی علم البیان | تالیف مولٰنا ثناء اللہ امرتسری ضخامت ۶۰ صفحات قیمت ۱۲ر ملنے کا پتہ کتب خانہ ثنائیہ امرتسر۔

مولٰنا ثناء اللہ صاحب اس سے پہلے تفسیر القرآن بالقرآن کے طریق پر ایک تفسیر عربی زبان میں اور متکلمین کے طریقہ پر ایک تفسیر اردو میں لکھ چکے ہیں۔ اب یہ تفسیر انہوں نے علوم لغت و ادب کے لحاظ سے عربی میں لکھنی شروع کی ہے جس کا پہلا جزء ہمارے پاس تبصرہ کے لیے آیا ہے۔ اس جزء میں صرف سورہ فاتحہ اور سورہ بقر کی تفسیر ہے۔ زبان میں کہیں کہیں ہندیت نمایاں ہوگئی ہے۔ مگر فی الجملہ یہ ایک مفید کام ہے جو مولٰنا نے شروع کیا ہے۔ بہتر ہوتا کہ اس کتاب کو وہ اردو میں لکھتے۔

تقریر سیرت | از جناب مولٰنا احمد سعید صاحب ناظم جمعیت علماء ہند ضخامت ۳۰ صفحات قیمت عہ دفتر الجمعیت بلی ماران دہلی سے مل سکتی ہے۔

مولٰنا احمد سعید صاحب ہندوستان کے ان چند منتخب لوگوں میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے خطابت کی غیر معمولی قوت عطا کی ہے جس کسی کو ان کی تقریر سننے کا اتفاق ہوا ہے وہ ان کی قدرت کلام روانی تقریر وسعت اطلاع سلاست بیان و شیرینی زبان پر انگشت بدندان رہ گئے ہیں۔ یہ انہی کی ایک تقریر ہے جس کو قلم بند کرکے کتاب کی شکل میں شائع کیا گیا ہے اگرچہ تقریر کا اصلی لطف سننے ہی میں ہے پڑھنے میں وہ لطف نہیں آسکتا لیکن پھر بھی پڑھنے والوں کو اس تقریر میں جو بظاہر صرف سیرۃ النبی کے موضوع پر ہے

تاریخ، فلسفہ، تفسیر، حدیث، تصوف، علم کلام، اور ادب پر ایسے ایسے عجیب اور دلچسپ مباحث ملیں گے جو شاید کہیں یکجا نہ مل سکیں جگہ جگہ سیاسیات حاضرہ پر جو تبصرے کیے گئے ہیں، اور دور جدید کے روشن خیالوں کو خطاب کر کے جو بحثیں کی گئی ہیں، وہ بھی لطف سے خالی نہیں۔

انساب و قبائل کا باہمی امتیاز و تفاضل | تالیف مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند قیمت ۲؍ مطبع قاسمی دیوبند۔

اس رسالہ میں آیہ کریمہ یَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ کی تفسیر بیان کی گئی ہے فاضل مفسر نے آیت کو تین اجزاء پر تقسیم کیا ہے۔ پہلا جزء وانثیٰ پر ختم ہوتا ہے، اور پیدائش کے اعتبار سے تمام انسانوں میں خلقی و نوعی مساوات ثابت کرتا ہے جس سے قانونی و شرعی مساوات بھی لازم آتی ہے۔ کیونکہ جب انسان اور انسان میں نوعیت اور خلقت کے اعتبار سے کوئی فرق و امتیاز نہیں تو ایسے قوانین اور اصولی و اجتماعی امور میں بھی کسی قسم کا فرق و امتیاز نہ ہونا چاہیے جو انسان کے لیے من حیث الانسان وضع کیے گئے ہیں دوسرا جزء لِتَعَارَفُوا پر تمام ہوتا ہے اور ثابت کرتا ہے کہ گو تمام انسان ایک ہی اصل سے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو انساب اور قبائل میں تقسیم کر دیا ہے اور ان میں ایسی مختلف تعریفی خصوصیات پیدا کر دی ہیں جو ان کے درمیان وجہ امتیاز اور سبب تعارف ہیں اس لیے لامحالہ انساب و قبائل کا تفاضل ثابت ہوتا ہے، کیونکہ تعارف کے لیے صرف تعدد کافی نہیں بلکہ امتیاز و تفاوت بھی ضروری ہے اور امتیاز و تفاوت کے ساتھ فرق مراتب بھی ناگزیر۔ اور اور جب یہ فرق ناگزیر ہے تو نسبی خصوصیات اور خاندانی اخلاق کی حفاظت کے لیے شادی بیاہ میں کفاءت کا لحاظ کرنا بھی جائز ہونا چاہیے۔ تیسرا جزء إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ نسبی امتیاز و تفاضل کوئی فخر کرنے کی چیز نہیں، نہ یہ کرامت کوئی ایسی کرامت ہے جو دنیا میں تم کو قوانین کی

پابندی سے اور آخرت میں حق تعالیٰ کے محاسبہ سے مستثنیٰ کرنے والی ہو۔ اصل میں اللہ کے ہاں جس کرامت کا اعتبار ہے وہ پیدائشی اور نسبی کرامت نہیں بلکہ اختیاری اور کسبی کرامت ہے۔ جو شخص اپنے اختیار اور کسب سے فضائل حاصل کرے گا وہی اللہ کے ہاں مقبول ہوگا۔ فاضل مؤلف نے اس مضمون کو ایسی حجتوں کے ساتھ بیان کیا ہے جو ناقابل انکار ہیں۔ انہوں نے نہایت محکم استدلال اور غایت درجہ دلپذیر اسلوب بیان اختیار کیا ہے، اور یہ بات ثابت کردی ہے کہ انساب کا فرق مراتب بجائے خود ایک حقیقت ہے، اگر نہ تو اس سے اسلامی مساوات میں کوئی رخنہ پڑتا ہے اور نہ وہ تفاخر بالانساب کے لیے سرمایہ بن سکتا ہے۔

مسلمان بیبیاں | از جناب مولوی اعجاز الحق صاحب قدوسی ضخامت ۸۰ صفحات قیمت ۶ ملنے کا پتہ مکتبۂ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی۔

لائق مولف نے یہ رسالہ خاص طور پر مسلمان عورتوں اور لڑکیوں کی اخلاقی و دینی تعلیم کے لیے لکھا ہے۔ اس میں ازواج مطہرات اور صحابیات رضی اللہ عنہن کی سیرت کے بہترین نمونے جمع کیے گئے ہیں جو خدا اور رسول کی محبت، عبادت گذاری، حیا، صبر، خداترسی، ایثار و قربانی، حسن معاشرت، شوہر کی محبت و خدمت، اولاد کی تربیت، حقداروں کے حقوق کی رعایت، اور ایسے ہی بہت سے اخلاقی فضائل کا سبق دینے والے ہیں، زبان نہایت سلیس اور انداز بیان دلنشین ہے مسلمان بچیوں کو ایسی کتابیں ضرور پڑھائی جانی چاہئیں۔

منظر الکرام حیدرآباد دکن کے زندہ اکابر و مشاہیر کا تذکرہ جدید حیدرآباد کی اعلیٰ شخصیتوں کے متعلق اس سے بہتر ذخیرہ معلومات اب تک مرتب نہیں ہوا۔ سرکار عالی کے سررشتہ تعلیم نے اس کو حوالہ کی عمدہ کتاب قرار دیکر دفاتر مدارس تحت کو اس کے خریدنے کی ہدایت کی ہے قیمت چھ روپے۔

مولف سے نظام والیشٹر کلب خیریت آباد کے پتہ پر طلب کیجیے